سوال

(961) ہر روز گوجرانوالہ سے لاہور آنے والا شخص اپنی نمازیں کس طرح ادا کرے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

۱۔ ایک شخص ہر روز گوجرانوالہ سے لاہور آتا ہے وہ اپنی نمازیں کس طرح ادا کرے ؟

۲۔ کیا ہر روز ظہر اور عصر کی نماز دوگانہ (قصر) ادا کر سکتا ہے ؟

۳۔ کیا یہ نمازیں پوری ادا کرنی پڑیں گی ؟

۴۔ کیا بندہ ظہر کی نماز کو لیٹ کر کے عصر کی نماز پہلے ادا کر سکتا ہے ؟ یعنی ظہر کی نماز ایک بجے ادا کی جائے اور ڈیڑھ بجے عصر ادا کی جائے ؟ کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیں۔ مہربانی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) ہر روز مسافت طے کرنے والا دورانِ سفر نماز قصر کر سکتا ہے۔ تاہم لاہور میں اگر کسی مخصوص جگہ قیام رہتا ہے تو وہاں نماز پوری پڑھے گا کیونکہ حکماً یہ اقامت ہے۔ بصورتِ دیگر قصر پڑھ سکتا ہے۔ اگرچہ روزانہ آمدورفت ہو۔

(۲) اگر آدمی سفر میں ہے تو روزانہ ظہر اور عصر کا دوگانہ ہو سکتا ہے۔ دوگانے کا تعلق صرف چار رکعتی نماز سے ہے۔ باقی نمازیں پوری پڑھنی چاہئیں۔

(۳) اصل یہ ہے کہ ہر نماز کو اپنے وقت پر ادا کیا جائے۔ تاہم سفری صعوبت (مشکلات) کی بناء پر جمع تقدیم اور تاخیر کا جواز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ